پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ (PEEF)

حکومت پنجاب کا ہونہار اور مستحق طلباء وطالبات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے سکالرشپ کا انقلابی پروگرام

پنجاب حکومت نے پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا ہے۔ یہ ادارہ اس عزم کا اظہار ہے کہ اچھی تعلیم پر سب کا حق ہے اور مالی مشکلات تعلیم وترقی کی راہ میں حائل نہیں ہونی چاہئیں۔ آٹھ ارب روپے کے کثیر سرمایہ سے بنایا گیا یہ ادارہ اب تک ہزاروں ہونہار اور مستحق طلباء کو تعلیم کیلئے وظائف مہیا کر چکا ہے۔

عزیز طلباء وطالبات! محنت کیجئے۔ روشن مستقبل آپ کا منتظر ہے۔ اگر آپ بہترین نتائج دکھائیں گے تو مالی مشکلات آپ کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنیں گی۔

پنجاب ایجوکیشنل انڈومنٹ فنڈ آپ کے تعلیمی سفر میں ہمیشہ آپ کا معاون رہے گا۔ (انشاءاللہ)

ہدایات برائے طلباء و طالبات

-1 امیدواران کے لیے لازم ہے کہ وہ داخلہ فارم پر اپنا فوٹو گوند کے ساتھ چسپاں کر کے اسکی کراس تصدیق اپنی سکونت کے قریب ترین واقع بورڈ سے ملحقہ ہائی سکول / کالج کے سربراہ / نائب سربراہ سے کروائیں۔ بصورت دیگر ان کا داخلہ فارم مسترد کر دیا جائیگا۔

-2 بورڈ قواعد کے مطابق داخلہ فارم اور فیس بیک وقت حبیب بنک کی نامزد برانچ میں حسب شیڈول وصول ہونی چاہیے مقررہ تاریخ کے بعد وصول ہونے والے داخلہ فارم رائج الوقت فیس شیڈول کے مطابق وصول کیے جائینگے۔ یاد رہے فیس حبیب بنک کی نامزد شاخوں میں ہی جمع کروائی جاسکتی ہے۔

-3 حکومت پنجاب کی ہدایت کے مطابق حسب فیصلہ PBCC/ بورڈ نے تمام امیدواران سے داخلہ فیس کے ساتھ سرٹیفکیٹ فیس مبلغ -/550 روپے وصول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیس ہر امیدوار کو صرف ایک ہی بار ادا کرنا ہوگی۔ نیز ہر امیدوار کو داخلہ فارم پروسیسنگ فیس -/395 روپے ہر امتحان کے لیے بھی جمع کروانا ہوگی۔

-4 پہلی دفعہ شامل امتحان ہونے والے امیدواران کو رجسٹریشن فیس مبلغ -/1000 روپے جمع کروانی ہوگی۔ واضح رہے کہ نوٹیفکیشن نمبر 445/ACD مورخہ 14-05-2012 اور نوٹیفکیشن نمبر 38/13 مورخہ 08-07-2013 کے تحت جس امیدوار نے جماعت نہم دہم (کمپوزٹ) سالانہ 2019 میں امتحان دینا ہے اس کی تاریخ پیدائش یکم اگست 2005 سے قبل ہونا چاہیے۔

-5 اگر کوئی امیدوار بوجہ علالت یا کسی اور وجہ سے امتحان میں شرکت نہ کر سکے تو اسکا متبادل چانس نہیں دیا جائیگا۔

-6 امتحان سیکنڈری سکول پاس کرنے کے اگلے دو امتحان تک اضافی مضمون / مضامین کا امتحان دینے کی اجازت ہوگی۔ اضافی مضمون / مضامین ایک ہی دفعہ پاس کرنا ہوگا / ہونگے۔ جس کے لئے رعایتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے۔

-7 اردو (ادب)، انگریزی (اعلیٰ)، عربی، فارسی، پنجابی مضامین میں سے صرف ایک ہی مضمون منتخب کیا جا سکتا ہے۔ نیز تاریخ اسلام اور اسلامیات (اختیاری) بھی اکٹھے اختیار نہیں کیے جاسکتے۔ علاوہ ازیں غیر مسلم امیدوار اگر اسلامیات (لازمی) کی جگہ **اخلاقیات** رکھنا چاہیں تو داخلہ فارم پر واضح درج کریں۔

-8 کوئی امیدوار ایک سے زیادہ داخلہ فارم جمع نہ کروائے ایسا کرنے والے امیدوار کا نہ صرف داخلہ فارم مسترد کیا جائے گا۔ بلکہ اس کے خلاف حسب ضابطہ تادیبی کاروائی بھی عمل میں لائی جائے گی۔

-9 ایک دفعہ الاٹ شدہ امتحانی مرکز کسی بھی حالت میں تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

-10 تمام مضامین کا امتحان دینے والے امیدوار موجودہ نصاب کے مطابق امتحان دیں گے۔

-11 فریش امیدوار صرف سالانہ امتحان میں ہی شرکت کر سکتا ہے جبکہ سپلیمنٹری امتحان میں فریش امیدوار کو شمولیت کی قطعاً اجازت نہ ہوگی۔

-12 کسی پرائیویٹ سکول / اکیڈمی / معرفت کا ایڈریس لکھنے کی صورت میں رولنمبر سلپ / نتیجہ کارڈ / سند روک لی جائے گی جسکی تمام تر ذمہ داری امیدوار پر ہوگی۔

-13 اگر امتحان شروع ہونے سے سات یوم قبل تک رولنمبر سلپ موصول نہ ہو اور نہ ہی انٹرنیٹ سے آن لائن ڈاؤن لوڈ ہو تو بنک سے حاصل کردہ داخلہ فارم جمع کروانے کی اصل رسید کے ہمراہ بورڈ دفتر سے رجوع کریں۔

-14 جماعت دہم میں شریک امتحان ہونے والے امیدواران اگر نہم میں 33% سے کم حاصل کردہ نمبروں والے مضامین کا امتحان دینا چاہتے ہیں تو اس کا اندراج واضح طور پر پارٹ ون (نہم) کے کالم میں کریں۔ رولنمبر سلپ جاری ہونے کے بعد درستگی نہیں کی جائے گی۔

-15 پرائیویٹ امیدوار اگر مضمون تبدیل کروانا چاہے تو امتحان کے انعقاد سے 30 یوم پہلے مروجہ فیس مبلغ -/1000 روپے فی مضمون بنک میں جمع کروا کر تبدیل کرا سکتا ہے۔

-16 اگر امیدوار اپنا گریڈ / نمبر بہتر بنانا چاہے تو اسے اسی بورڈ اور مروجہ نصاب میں امتحان دینا ہوگا۔ جس سے اس نے سیکنڈری سکول کا امتحان دے کر سند حاصل کی ہوگی۔ نمبر یا گریڈ بہتر بنانے کے لیے امتحان پاس کرنے کے بعد دو سال کے اندر صرف ایک موقع دیا جائے گا اور اسے انہی مضمون / مضامین کے مروجہ کورس میں امتحان دینا ہوگا جن مضامین میں اس نے پہلے سیکنڈری سکول کا امتحان پاس کیا ہو۔ تاہم یہ امیدوار کی مرضی ہوگی کہ وہ ڈویژن / گریڈ / نمبر بہتر بنانے کے لیے ایک یا ایک سے زائد مضامین / پارٹ I کے تمام مضامین / پارٹ II کے تمام مضامین یا پارٹ I/II کے تمام مضامین کا اکٹھا امتحان دے۔ اگر کسی مضمون میں رعائتی نمبر حاصل کیے ہوں تو اس کا ہر صورت امتحان دے کر 33% نمبر حاصل کرنا ہونگے۔ نمبر بہتر نہ بننے پر پرانے نمبر ہی بحال رہیں گے۔ مزید برآں ایسے امیدوار کو کسی قسم کے رعائتی نمبر نہیں دیئے جائیں گے اور نہ ہی وہ سکالرشپ کا مستحق ہوگا۔ مارکس امپرووالے امیدوار کو پہلا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ بورڈ کو واپس کرنا ہوگا ورنہ نیا رزلٹ کارڈ / سرٹیفکیٹ جاری نہیں کیا جائے گا۔

-17 ایسے امیدواران جنہوں نے کسی بھی وفاق المدارس، تنظیم المدارس یا رابطۃ المدارس وغیرہ سے امتحان پاس کیا ہو وہ کسی بھی سیشن میں اردو، انگریزی اور مطالعہ پاکستان کا امتحان دے سکتے ہیں۔ ایسے امیدوار اپنے رزلٹ کارڈ / سند کی دو عدد فوٹو کاپیاں اور دو عدد تازہ ترین تصاویر داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

-18 بورڈ ہذا کے خلاف کسی بھی قسم کے مقدمات کی سماعت کا اختیار صرف گوجرانوالہ ڈویژن کی عدالتوں کو ہوگا۔

-19 پرائیویٹ امیدواران کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ اپنا تصدیق شدہ داخلہ فارم براہ راست حبیب بنک لمیٹڈ کی نامزد برانچ میں جمع کروائیں۔

میں نے درج بالا ہدایات پڑھ لیں ہیں